نیکیاں چھپائیے

23-01-2020

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

23 جنوری 2020 کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

نیکیاں چھپایئے

اس بیان میں آپ جان سکیں گے

☆...نیکیاں چھپانے کے متعلق آیات و احادیث

☆...نیکیاں چھپانے کے متعلق بزرگانِ دین کی سوچ

☆... "نیکیاں چھپانے" کا ذہن بنانے کا طریقہ

☆...مدنی کام "علاقائی دورہ" کا تعارف اور ترغیب

☆...مال، اسباب اور دولت سے بھی زیادہ قیمتی چیز کیا ہے؟

پیشکش

مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ

(شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ　　وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ　　وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف　(ترجمہ: میں نے سُنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتکاف کی نِیّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتکاف کاثَواب مِلتا رہے گا۔ **یادر کھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعتکاف کی نِیّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتکاف کی نِیّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُودِ پاک کی فضیلت

حضرت عبدُ الرَّحمٰن بن اَحمد رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: (ایک دفعہ دورانِ غُسل) حَمّام (Bathroom) میں گرنے کے سبب مجھے ہاتھوں میں سخت تکلیف محسوس ہو رہی تھی، پھر میرے ہاتھوں میں سُوجن بھی آگئی، اِسی تکلیف میں مجھے نیند آگئی، سویا تو خواب میں نانائے حسنین، دکھی دلوں کے چین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا رُخِ زیبا نظر آیا، آپ

صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے مجھ سے فرمایا: اے میرے بیٹے! تمہارے دُرُود نے مجھے (تمہاری جانب) مُتَوَجِّہ کیا۔ صُبح اُٹھا تو مُصطفٰے جانِ رحمت، شَفیعِ اُمّت صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بَرَکت سے سُوجن اور دَرد کا نام ونشان تک مِٹ چُکا تھا۔ (1)

یہ مریض مر رہا ہے تِرے ہاتھ میں شِفاء ہے — اے طبیب! جلد آنا مَدَنی مدینے والے
مجھے آفتوں نے گھیرا، ہے مصیبتوں کا ڈیرا — یا نبی مدد کو آنا مدنی مدینے والے

(وسائلِ بخشش مرمّم، ص۴۲۷-۴۲۵)

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثَواب کی خاطر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فَرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ "نِیَّۃُ الۡمُؤۡمِنِ خَیۡرٌ مِّنۡ عَمَلِہٖ" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔ (2)

مسئلہ: نیک اور جائز کام میں جتنی اچھی نیتیں زیادہ اتنا ثواب بھی زیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

☆اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ اوّل تا آخر بیان سنئے ☆پوری توجہ کے ساتھ بیان سننے کی نیّت کیجئے، ☆ادب کے ساتھ بیٹھنے کی نیت کیجئے ☆اگر آپ کے پاس قلم (Pen/Pencil)، ڈائری ہے تو اَہَم نکات نوٹ کرنے کی بھی نیّت کر لیجئے۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ۔۔۔سعادۃ الدارین، الباب الرابع فیماورد من لطائف۔۔۔الخ، ص ۱۴۰

2 ۔۔۔معجم کبیر، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آج کے بیان کا موضوع ہے "**نیکیاں چھپایئے**"۔اس بیان میں "**نیکیاں چھپانے**" کے متعلق آیتِ قرآنی و احادیثِ مبارکہ، "**نیکیاں چھپانے**" کے متعلق بزرگانِ دِین کی سوچ، "**نیکیاں چھپانے**" کے فضائل ، "**نیکیاں چھپانے**" کے حوالے سے بزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم اَجْمَعِین کے **اقوال اور واقعات**، نیکیوں کو چھپانے کے لیے جھوٹ بولنا کیسا؟ نیکیوں کے اِظہار کی **جائز صورتیں** اور دیگر کئی اہم ترین نکات اس بیان میں ہم سنیں گے۔

اے کاش! ہمیں سارا بیان اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ سننا نصیب ہو جائے۔ آمین

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا پوشیدہ عمل

اَمِیْرُ الْمُؤمِنِیْن حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ رات کے وقت مدینۂ منورہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّ تَعْظِیْماً کے کسی محلے میں رہنے والی ایک نابینا بوڑھی عورت کے گھریلو کام کاج کر دیا کرتے تھے، آپ اس کے لیے پانی بھر کر لاتے اور اس کے تمام کام سر انجام دیتے۔ حسبِ معمول ایک مرتبہ بڑھیا کے گھر آئے تو یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ سارے کام ان سے پہلے ہی کوئی کر گیا تھا۔ بہر حال دوسرے دن تھوڑا جلدی آئے تو بھی وہی صورتِ حال تھی کہ سب کام پہلے ہی ہو چکے تھے۔ جب دو تین دن ایسا ہوا تو آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو بہت تشویش ہوئی کہ ایسا کون ہے جو مجھ سے نیکیوں میں سبقت لے جاتا ہے؟ ایک دن آپ دن ہی میں آ کر کہیں چھپ گئے جب رات ہوئی تو دیکھا کہ

خلیفۂ وقت اَمیرُ المؤمنین حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ تشریف لائے اور اس نابینا بڑھیا کے سارے کام کر دیئے۔ آپ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ بڑے حیران ہوئے کہ خلیفۂ وقت ہونے کے باوجود ایسی اِنکساری! اِرشاد فرمایا: حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ ہی تو ہیں جو مجھ سے نیکیوں میں سَبقت لے جاتے ہیں۔ (1)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے اَمیرُ المؤمنین، خَلِیۡفَۃُ الۡمُسۡلِمِیۡن، حضرت صدیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ باوجود خلیفۂ وقت ہونے کے اُس نابینا بڑھیا کے گھر کے کام کاج خود اپنے مُبارک ہاتھوں سے سرانجام دیتے۔

یہ بھی معلوم ہوا کہ اَمیرُ المؤمنین حضرت صدیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ اس بات کو بالکل پسند نہ فرماتے کہ کوئی دوسرا ان کے عمل سے باخبر ہو کر ان کی تعریف کرے، جبھی تو رات کے اندھیرے میں پوشیدہ طور پر اُس نابینا بڑھیا کے گھر کا کام کاج کر دیا کرتے تھے۔

سیدنا صدیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کے اپنے نیک **عمل کو چھپانے** کے جذبے پر کروڑوں سلام ہوں۔ اِس واقعے میں امیر المومنین سیدنا صدیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کی **عاجزی و اِنکساری** بھی اپنی مثال آپ ہے۔ اس واقعے میں سیدنا صدیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کی **اُمّتِ مصطفٰی سے خیر خواہی** کی بھی کتنی پیاری جھلک ہے۔ اس واقعے میں سیدنا صدیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کی **غریبوں سے محبت** بھی بے مثال ہے۔ سیدنا صدیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کا **نیکیوں میں سبقت** لے جانے کا کیسا سچا جذبہ ہے۔

1…کنزالعمال، کتاب الفضائل، باب فضائل الصحابة، فضل الصدیق…الخ، الجزء: ۱۲، ۶/۲۲۱، حدیث: ۳۵۶۰۲

اے کاش! سیدنا صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی ان ساری **عظیم خصوصیات** میں سے ہمیں بھی حصہ مل جائے۔

عطا کردے اخلاص کی مجھ کو نعمت　　نہ نزدیک آئے ریا یاالٰہی

(وسائل بخشش مرمم، ص۱۰۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! **اللہ** پاک کے نیک بندے شہرت کو پسند نہیں کرتے تھے جبکہ ہم میں سے ایک تعداد ہے کہ جو ایسے انداز اختیار کرتی ہے کہ ان کی شہرت ہو، ان کی مشہوری ہو، حالانکہ اللہ والے اپنی عبادات اور **نیک اعمال کو چھپانے** کی کوشش کرتے تھے، جیسا کہ

شُہرت کے بعد میں زندہ رہنا نہیں چاہتا

حضرت علّامہ یافعی رَحمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نقل کرتے ہیں: ایک بُزرگ رَحمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ یہ دُعا مانگا کرتے تھے کہ **"یااللہ! مجھے اپنے فضل وکرم سے خوب نواز مگر مجھے لوگوں میں غیر معروف رکھ کہ لوگ مجھے نہ پہچانیں۔"** ایک رات وہ نماز میں گریہ وزاری فرمارہے تھے تو کچھ لوگوں نے دیکھا کہ ان کے سر پر ایک نورانی قندیل (فانوس) روشن ہے جس کی روشنی آنکھوں کو خِیرہ (حیران) کررہی ہے۔ صبح ان کی بارگاہ میں رات والی کرامت کا ذکر کیا گیا تو وہ بے چین ہوگئے کہ لوگوں پر ان کی عبادت کیوں ظاہر ہوئی؟ بے ساختہ اپنے ہاتھ بارگاہِ الٰہی میں اٹھا دیئے اور عَرض کی: "اے میرے رازدار پروردگار! میرا راز تو فاش ہوچکا، اب میں اس شُہرت کے بعد زندہ نہیں رہنا چاہتا۔" یہ کہتے ہوئے اپنا سر سجدے میں رکھ دیا۔ لوگوں نے ہِلا جُلا کر دیکھا تو ان کی روح قَفَسِ عُنْصُری (بدن)

سے پرواز کر چکی تھی۔[1]

مانندِ شمع تیری طرف لَو لگی رہے ۔۔۔ دے لُطف میری جان کو سوز و گداز کا
بندہ پہ تیرے نفسِ لعیں ہو گیا محیط ۔۔۔ اللہ کر علاج مری حرص و آز کا
تُو بے حساب بخش کہ ہیں بے شُمار جُرم ۔۔۔ دیتا ہوں واسطہ تجھے شاہِ حجاز کا

(ذوقِ نعت، ص۱۸)

پہلے شعر کی وضاحت: اعلیٰ حضرت اِمام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے بھائی حضرت مولانا **حسن رضا خان** رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اپنے نعتیہ دِیوان **"ذوقِ نعت"** میں اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کرتے ہیں کہ اے اللہ پاک! مجھے تیری بارگاہ میں رونے اور گِڑ گِڑانے کا ایسا لُطف نصیب ہو جائے کہ جس طرح شمع کی لَو ایک ہی طرف ہوتی ہے، اسی طرح میں بھی تیری ہی بارگاہ میں گِڑ گِڑاؤں۔

دُوسرے شعر کی وضاحت: اے اللہ پاک تیرے بندے پر نفسِ بدکار حاوی ہو چکا ہے، اے میرے مالک میری حرص و لالچ کے خاتمے کی کوئی صورت کر دے۔

تیسرے شعر کی وضاحت: اے اللہ پاک میں مانتا ہوں کہ میرے جُرم و خطا بے شُمار ہیں، لیکن اے غفور و رحیم تجھے پیارے آقا، مکے مدینے کے شہنشاہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا واسطہ دیتا ہوں کہ تُو میری بے حساب بخشش فرما دے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ۔۔۔ صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

آیئے! اب ایک اور ایمان افروز حکایت سُنیے جس میں ہم سب کے لیے **نیکیاں چھپانے** کی ترغیب ہے۔

---

1 ... روض الریاحین، الحکایۃ الخمسون بعد الثلاث مئۃ، ص ۲۸۸

نیکیاں چھپانے کا انوکھا انداز

حضرت ابو الحسن محمد بن اسلم طُوسی رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ اپنی نیکیاں چھپانے کا بے حد خیال فرماتے تھے، یہاں تک کہ ایک بار فرمانے لگے: ”اگر میرا بس چلے تو میں اعمال لکھنے والے دونوں فرشتوں سے بھی چھپ کر عبادت کروں۔“ حضرت ابو عبدُ اللّٰہ رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں بیس(20) سال سے زیادہ عرصہ حضرت ابو الحسن رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ کی صحبت میں رہا مگر جُمُعَۃُ الْمُبارَک (و دیگر فرائض وواجبات) کے علاوہ کبھی آپ رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ کو دو(2) رکعت نَفل بھی پڑھتے نہیں دیکھ سکا۔ آپ پانی کا برتن لیکر اپنے کمرۂ خاص میں تشریف لے جاتے اور اندر سے دروازہ بند کر لیتے تھے۔ میں کبھی بھی نہ جان سکا کہ آپ کمرے میں کیا کرتے ہیں، یہاں تک کہ ایک دن آپ کا بچہ زور زور سے رونے لگا۔ اس کی والدہ اسے چپ کروانے کی کوشش کر رہی تھی۔ میں نے پوچھا: ”یہ بچہ آخِر اس قَدَر کیوں رو رہا ہے؟“ بی بی صاحِبہ نے فرمایا: ”اس کے ابّو یعنی حضرت ابو الحسن طوسی رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ اس کمرے میں داخِل ہو کر تلاوتِ قرآن کرتے اور روتے ہیں تو یہ بھی ان کی آواز سُن کر رونے لگتا ہے۔“۔

شیخ ابو عبدُ اللّٰہ رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ”حضرت ابو الحسن رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ (ریاکاری کی تباہ کاریوں سے بچنے کی خاطر) نیکیاں چھپانے کی بہت کوشش فرماتے تھے، یوں کہ اپنے اُس کمرۂ خاص سے عبادت کرنے کے بعد باہر نکلنے سے پہلے اپنا منہ دھو کر آنکھوں میں سُرمہ لگا لیتے تا کہ چہرہ اور آنکھیں دیکھ کر کسی کو اندازہ نہ ہونے پائے کہ یہ روئے تھے۔“[1]

---

1 … حلیۃ الاولیاء، محمد بن اسلم، ۹/۲۵۴، رقم: ۱۳۸۰۳

آدابِ تلاوت

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا تلاوتِ قرآن کرتے ہوئے یا سُنتے ہوئے رونا ہمارے بزرگانِ دِین کا طریقہ بلکہ سُنّتِ مصطفٰے ہے۔

پیارے مصطفٰے، محبوبِ خدا، سردارِ انبیاء صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم قرآنِ کریم کی تلاوت کرتے اور سُنتے وقت بسا اوقات مبارک آنکھوں سے مبارک آنسو بہایا کرتے تھے۔

دورانِ تلاوت جب اللہ پاک کی شان و عظمت، بزرگی اور کبریائی کا تصور جما رہے گا تو رونا نصیب ہو گا۔ **جب یہ تصور قائم ہو گا** کہ میں اپنے ربّ کریم کے فرامین کو پڑھ رہا ہوں **تو رونا** نصیب ہو گا۔ **جب یہ تصور قائم ہو گا** کہ میرا ربّ مجھ سے ہم کلام ہے **تو رونا** نصیب ہو گا۔ جب قرآن کو **سمجھ کر ترجمہ و تفسیر کے ساتھ** پڑھیں گے **تو رونا نصیب ہو گا**۔ جب اللہ پاک کی شدید پکڑ، قیامت اور جہنم کے حالات پر غور کریں گے **تو رونا نصیب ہو گا**۔

رونے والی آنکھیں مانگو، رونا سب کا کام نہیں
ذکرِ محبت عام ہے لیکن سوزِ محبت عام نہیں

حکایت

حضرت صالح مُرّی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: میں نے خواب میں حضور نبیِ اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کے سامنے قرآن پاک کی تلاوت کی تو آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے استفسار فرمایا: اے صالح! یہ تو تلاوتِ قرآن ہے رونا کہاں ہے؟۔ (احیاء العلوم، ۱/۸۳۶)

سجدے میں رات گزارنے والے بندے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے خوفِ خدا میں آنسو بہانے کے فضائل سنے اللہ والوں کا یہ طریقہ رہا ہے کہ جہاں وہ اللہ پاک کے خوف سے رویا کرتے تھے وہیں ان کے شب و روز بھی اللہ پاک کی عبادت میں گزرا کرتے تھے ایسے ہی لوگوں کے بارے میں اللہ پاک پارہ 19، سُوْرَۂ فُرقان کی آیت نمبر 64،65،66 میں ارشاد فرماتا ہے:

وَالَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِیَامًا ﴿۶۴﴾ وَالَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿۶۵﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۶۶﴾

تَرْجَمَۂ کنز الایمان: اور وہ جو رات کاٹتے ہیں اپنے ربّ کے لئے سجدے اور قیام میں اور وہ جو عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب ہم سے پھیر دے جہنم کا عذاب بیشک اس کا عذاب گلے کا غُل ہے۔ بیشک وہ بہت ہی بُری ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

تفسیرِ صراطُ الجنان میں ان آیات کے تحت جو کچھ لکھا ہے، آیئے! اس کا خلاصہ سُننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں: یہاں کامل ایمان والوں کی تنہائی کی زندگی کے بارے میں بیان کیا جارہا ہے، چنانچہ

ارشاد فرمایا کہ کامل ایمان والوں کی خلوت و تنہائی کا حال یہ ہے کہ ان کی رات اللہ پاک کے لئے اپنے چہروں کے بل سجدہ کرتے اور اپنے قدموں پر قیام کرتے ہوئے گزرتی ہے۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے نیک بندے اللہ پاک

کی محبت میں اُس کو یاد کرتے، ندامت وشرمندگی سے آنسو بہاتے، خوفِ خدااور عشقِ الٰہی میں روتے ہوئے راتیں گزارتے، ساری ساری رات عبادت میں گزارتے مگراپنی عبادت کو کسی خاطر میں نہ لاتے، بلکہ اپنے آپ کو گنہگار سمجھتے تھے اور نیکیاں چھپاتے تھے۔ایسے ہی اللہ پاک کے نیک بندوں کے بارے میں کسی نے شعر کی صورت میں کیسی پیاری منظر کشی کی ہے!

راتیں زاری کر کر روندے، نیند اَکھیں دی دھوندے
فجریں او گنہار کہاندے، سب تھیں نیویں ہوندے

یعنی وہ ایسے نیک بندے ہیں جن کی راتیں گریہ وزاری کرتے گزرتی ہیں، جس کے سبب ان کی نیندیں اُڑ جاتی ہیں، گویا وہ اپنی آنکھوں کی نیند اپنے آنسوؤں سے دھوتے ہیں۔اس کے باوُجُود جب صبح ہوتی ہے تو لوگوں کے سامنے اپنے آپ کو سب سے بڑھ کر گناہ گار تصوُّر کرتے ہیں۔(میں سدھرنا چاہتا ہوں، ص۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! سنا آپ نے کہ ہمارے بزرگ، ہمارے دِینی پیشوا، ہمارے اکابر نیکیاں چھپانے کا کتنا اِہتمام کیا کرتے تھے۔کاش! اِن نیک بندوں کے صدقے میں ہم بھی نیک ہو جائیں اور ہم بھی بِلااجازتِ شرعی اور بغیر ضرورت کے اپنے نفل روزے کسی کو نہ بتائیں۔ تلاوتِ قرآن کرنا کسی کو نہ بتائیں، صدقہ و خیرات کرنا کسی کو نہ بتائیں، اوراد و وظائف کا پڑھنا کسی کو نہ بتائیں، اپنا سید ہونا، حافظ ہونا، عالِم ہونا بِلااجازتِ شرعی اور بغیر ضرورت کسی کو نہ بتائیں، مگر آہ!

نفسِ بدکار نے دِل پر یہ قیامت توڑی عملِ نیک کیا بھی تو چھُپانے نہ دیا

(سامانِ بخشش، ص ۷۲)

مفتیِ اعظم ہند، مصطفےٰ رضاخان رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ جو کہ اعلیٰ حضرت کے بڑے شہزادے ہیں، بڑے پیارے انداز سے توجہ دِلاتے ہیں کہ اوّل تو نفسِ امّارہ ہمیں نیکی کرنے نہیں دیتا اوراگر کوئی نیکی کرنے کی سعادت مل بھی جائے تو ہمارا بُرا نفس نیکیاں چھپانے نہیں دیتا۔

نیکیاں چھپانے کی فضیلت

ہمارے ہادی ورہبر، محبوبِ ربِّ اکبر، مکّے مدینے کے تاجْور صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بھی ہمیں نیکیاں چھپانے کی ترغیب دلائی ہے۔ چنانچہ

ارشاد فرمایا: تم میں سے جو کوئی نیک اعمال پوشیدہ رکھنے کی اِستطاعت رکھتاہو تواُسے چاہیئے کہ وہ ایساہی کرے (یعنی اپنے نیک اعمال کوچھپائے)۔(جامع صغیر، ص ۵۱۲، حدیث: ۸۴۰۵)(رسالہ نیکیاں چھپاؤ، ص ۱۲)

رحمت والے نبی، محمدِ عربی، مکی مدنی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرشاد فرمایا: وہ ذِکر جس کو نگہبان فرشتے بھی نہ سُن سکیں، اُس ذِکر پر جسے وہ سُن سکیں، ستّر(70) درجے زیادہ فضیلت رکھتاہے۔(کنز العمال، کتاب الاذکار، باب الاول فی الذکر وفضیلتہ، ۱/۲۲۷، جز: ۱، حدیث: ۱۹۲۵۔ رسالہ نیکیاں چھپاؤ، ص ۱۲)

کاش! ہم اپنے نفل روزے، نفل نماز، نفل حج اور عُمرہ، صدقہ وخیرات، دِینی خدمات کابِلاوجہ ڈھنڈوراپیٹنے سے بچیں۔ تہجد، اِشراق وچاشت واوّابین وغیرہ نوافل کو حتی الامکان لوگوں سے چھپائیں۔ نفلی نمازیں چھپ کر پڑھنے کی عادت بنائیں۔ آیئے! میں آپ کو فضیلت بتاتاہوں، چنانچہ

جہنم سے آزادی کا سبب

اَمیرِ اَہلِ سنّت، حضرت علامہ مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ فیضانِ نماز کے صفحہ 79 پر لکھتے ہیں:

سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرشاد فرمایا: جو تنہائی میں دو رکعت نماز پڑھے کہ **اللہ** پاک اور اُس کے فرشتوں کے سِوا کوئی نہ دیکھے اُس کے لیے جہنم سے براءت (یعنی آزادی) لکھ دی جاتی ہے۔ (کنز العمال، کتاب الصلاۃ، باب الاول فی فضل الصلوۃ، ۴/ ۱۲۵، جز:۷، حدیث: ۱۹۰۱۵)

مزید 4 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سُنیئے اور سمجھئے، چنانچہ

﴿1﴾ فرمایا: آدمی کا ایسی جگہ نفل پڑھنا جہاں لوگ اُسے نہ دیکھتے ہوں، لوگوں کے سامنے ادا کی جانے والی 25 نمازوں کے برابر ہے۔ (کنز العمال، کتاب الاخلاق، باب الاخلاص، ۲/ ۱۲، جز:۳، حدیث: ۵۲۶۳)

﴿2﴾ فرمایا: پوشیدہ (یعنی چھپا کر دیا جانے والا) صَدَقہ ربّ کے غضب کو بجھاتا ہے۔ (معجم کبیر، ۸/ ۲۶۱، حدیث: ۸۰۱۴)

﴿3﴾ فرمایا: پوشیدہ (چھپ کر کیا جانے والا) عمل اعلانیہ عمل سے 70 گُنا افضل ہے۔ (فردوس الاخبار، ۳/ ۱۲۹ حدیث: ۴۳۴۸)

﴿4﴾ فرمایا: پوشیدہ (چھپ کر کیا جانے والا) عمل اعلانیہ عمل سے افضل ہے۔ (فردوس الاخبار، ۲/ ۳۴۷، حدیث: ۳۵۷۲)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! نیکیاں چھپانے کا مقصد نیکیوں کو

ضائع ہونے سے بچانا ہے، کیونکہ نفس و شیطان انسان کے کُھلے دُشمن ہیں۔ نفس و شیطان انسان کو نیکیاں کرنے سے روکتے ہیں اور اگر اِنسان ہمت کر کے نیکی کر لے تو نفس و شیطان انسان کے دل میں نیکیوں کے اِظہار کی خواہش پیدا کرتے ہیں تاکہ بندہ اپنے نیک اعمال بتا کر اپنی نمازیں، تلاوت، ذِکر اذکار، صدقہ و خیرات وغیرہ وغیرہ بتا کر نیک نامی کی تعریف سُنے اور تکبّر کے گڑھے میں جا پڑے تاکہ بندہ حُبِ جاہ (یعنی اپنی عزّت کو پسند کرنے) کے مرض میں مبتلا ہو تاکہ بندہ رِیاکاری کی تباہ کاری میں برباد ہو جائے۔

اے عاشقانِ رسول ! ہمیں یہ چاہئے کہ اپنے کسی بھی نیک کام کو حتی الامکان چھپائیں، بِلاضرورت کسی کو نہ بتائیں۔ کیونکہ نیکیوں کا اِظہار کرنے سے انسان کی نیکیوں میں کمی ہو سکتی ہے، نیکیوں کا اِظہار کرنے سے انسان کی نیکیاں برباد ہو سکتی ہیں اور نیکیوں کا اِظہار کرنے سے انسان گناہ گار بھی ہو سکتا ہے۔

اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے، نیکی کر کے اس کو چھپانا مشکل ہے ناممکن نہیں ۔نیکی کرنے میں مشقّت ہوتی ہے، لیکن نیکی چھپانے کی مشقّت، نیکی کرنے کی مشقّت سے بھی زِیادہ ہے۔ جیسا کہ

مُعلِمِ انسانیّت، نبیِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: بے شک عمل کر کے اُسے رِیاکاری سے بچانا عمل کرنے سے زِیادہ مشکل ہے اور آدمی کوئی عمل کرتا ہے تو اُس کے لیے ایسا نیک عمل لکھ دیا جاتا ہے جو تنہائی میں کیا گیا ہوتا ہے اور اُس کے لیے ستّر (70) گنا ثواب بڑھا دِیا جاتا ہے، پھر شیطان بندے کو اُکساتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ اِس عمل کو لوگوں کے سامنے ظاہر کر دیتا ہے تو اب اُس کے لیے یہ عمل پوشیدہ کے بجائے اعلانیہ لکھ دیا جاتا ہے اور ثواب میں ستّر (70) گنا اضافہ مٹا دِیا

جاتا ہے۔ شیطان پھر اِنسان کے ساتھ لگا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ دُوسری مرتبہ لوگوں کے سامنے اُس عمل کا ذِکر کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ لوگ بھی اِس کا تذکرہ کریں اور اس عمل پر اُس کی تعریف کی جائے تو اُسے اعلانیہ سے مٹا کر رِیاکاری میں لکھ دیا جاتا ہے پس بندہ اللہ پاک سے ڈرے، اپنے دِین کی حفاظت کرے اور بے شک رِیاکاری شرکِ اصغر ہے۔ (نیکیاں چھپاؤ، ص22)

بنا دے مجھ کو اِلٰہی خلوص کا پیکر　　　قریب آئے نہ میرے کبھی رِیا یا ربّ

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۷۸)

حضرت علامہ عبد الغنی نابلسی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جب رِیا و اِخلاص میں سے ہر ایک میں شیطانی چالیں اور دھوکہ بازیاں ہیں تو تجھے بیدار رہنا لازم ہے۔ پس! اگر تجھے پتہ نہ چلے کہ تُو مخلص ہے یا رِیاکار تو پھر تجھے اپنے نیک اعمال چھپانا ہی بہتر ہے کہ اس میں تیرے لیے کسی قسم کا نقصان نہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

آیئے! ریاکاری کی آفت سے نجات پانے اور نیکیاں چھپانے کا ذہن بنانے کے لئے حضرت داوٗد طائی رَحمۃُ اللہ عَلَیْہ کی سیرت کا ایمان افروز واقعہ سنتے ہیں، چنانچہ

چالیس سال نفل روزے رکھے مگر...

حضرت داوٗد طائی رَحمۃُ اللہ عَلَیْہ مسلسل چالیس (40) سال تک روزے رکھتے رہے مگر آپ رَحمۃُ اللہ عَلَیْہ کے اِخلاص کا یہ عالَم تھا کہ اپنے گھر والوں تک کو خبر نہ ہونے دی۔ وہ اس طرح کہ کام پر جاتے ہوئے دوپہر کا کھانا (Lunch) ساتھ لے لیتے اور

راستے میں کسی کو دے دیتے، مغرب کے بعد گھر آکر کھانا کھالیا کرتے۔[1]

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اپنے نیک اعمال، روزوں اور صدقہ وخیرات کو پوشیدہ رکھنے کے متعلق حضرت عیسیٰ روحُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا اِرشاد ہے: جب تم میں سے کسی ایک کا روزہ ہو تو وہ اپنے سر اور داڑھی میں تیل لگائے اور ہونٹوں پر بھی ہاتھ پھیرے تاکہ لوگوں کو معلوم نہ ہو کہ یہ روزہ دار ہے اور جب دائیں ہاتھ سے دے تو بائیں ہاتھ کو خبر نہ ہو اور جب نماز پڑھے تو اپنے دروازے پر پَردہ ڈال دے۔[2]

مِرا ہر عمل بس تِرے واسطے ہو — کر اِخلاص ایسا عطا یا الٰہی
رِیا کاریوں سے سیاہ کاریوں سے — بچا یا الٰہی بچا یا الٰہی

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۱۰۵)

اے عاشقانِ رسول! دیکھا آپ نے کہ نیکیوں کو جو چھپا سکتا ہو، اُسے چھپانا چاہئے کیونکہ **پوشیدہ عمل** افضل ہے۔ **پوشیدہ عمل**، اعلانیہ عمل سے ستّر(70) گنا فضیلت رکھتا ہے۔ تنہائی میں چھپ کر نوافل پڑھنا لوگوں کے سامنے پڑھنے سے افضل ہے، تنہائی میں چھپ کر 2 نوافل پڑھنے والے کے لیے جہنّم سے آزادی لکھ دی جاتی ہے۔ **پوشیدہ عمل** اللہ پاک کے غضب کو بجھاتا ہے، **پوشیدہ عمل** تکبر سے بچاتا ہے، **پوشیدہ عمل** حُبِّ جاہ (اپنی عزّت پسند کرنے) سے بچاتا ہے، **پوشیدہ عمل** رِیاکاری کی تباہ کاری سے بچاتا ہے، **پوشیدہ عمل** عرشِ اِلٰہی کے سائے تلے جگہ دِلائے گا۔ **پوشیدہ عمل** گناہوں کی

---

1 ۔۔۔ تاریخِ بغداد، داود بن نصیر، ۸/۳۴۶

2 ۔۔۔ احیاءُ العلوم، کتاب ذم الجاہ والریاء، الشطر الثانی ... الخ، بیان ذم الریاء، ۳/۳۶۱

بخشش اور فرشتوں کی بڑی جماعت کی دُعا اور فرشتوں کی حفاظت حاصل کرنے کا سبب بنتا ہے۔ جیسا کہ

تنہائی میں عبادت کی فضیلت

تابعی بزرگ حضرت کَعْبُ الْاَحْبار رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جس نے ایک رات بھی اللہ کریم کی ایسے عبادت کی کہ اسے کوئی جاننے والا نہ دیکھے تو وہ گناہوں سے ایسے نکل گیا جیسے اپنی رات سے (دن کی طرف) نکل جاتا ہے۔(1)

اَعمال کو پوشیدہ رکھنے کی فضیلت

مزید فرماتے ہیں: جسے یہ پسند ہو کہ فرشتوں کی ایک بڑی جماعت اس کے لئے دعائے مغفرت کرے، اس کی حفاظت کرے اور غموں سے بے نیاز ہو جائے تو اسے چاہئے کہ جتنا ہو سکے گھر میں چھپ کر نماز پڑھے۔ ان کے لئے خوشخبری ہے جو اپنے گھروں کو سجدہ گاہ بناتے ہیں۔ مزید فرماتے ہیں: مسجدیں زمین پر متقی لوگوں کی رہائش گاہیں ہیں اور اللہ کریم اپنے فرشتوں کے سامنے اُن لوگوں پر فخر فرماتا ہے جو اپنی نماز، روزہ اور خیرات کو پوشیدہ رکھتے ہیں۔(2)

صدقہ و خیرات پوشیدہ طور پر دینے والوں کی تعریف قرآنِ کریم میں کی گئی۔ چنانچہ پارہ 3 سورۃُ الْبَقَرہ کی آیت نمبر 271 میں خُدائے رحمٰن کا فرمانِ عالیشان ہے:

اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِیَ ۚ ترجمۂ کنز الایمان: اگر خیرات علانیہ دو تو وہ

1…حلیۃ الاولیاء، کعب الاحبار، ۵/۴۲۰، رقم: ۷۵۹۰

2…حلیۃ الاولیاء، کعب الاحبار، ۵/۴۲۱، رقم: ۷۵۹۵

وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۷۱﴾

کیا ہی اچھی بات ہے اور اگر چھپا کر فقیروں کو دو یہ تمہارے لیے سب سے بہتر ہے اور اس میں تمہارے کچھ گناہ گھٹیں گے اور اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے۔

نیکیوں کو چھپانے کے لیے جھوٹ بولنا کیسا؟

اے عاشقانِ رسول! ریاکاری وغیرہ کی تباہ کاری سے بچنے کے لیے نیکیوں کو پوشیدہ رکھنا ضروری ہے مگر نیکیوں کو چھپانے کے لیے جھوٹ بولنے کی ہرگز اجازت نہیں۔ مثلاً حج، نفل روزہ، نفل نماز، حفظِ قرآن، عالم ہونے یا سید ہونے سے متعلق اگر کوئی پوچھے تو جھوٹ بولنے کی ہرگز اجازت نہیں۔

نیکیوں کے اظہار کی جائز صورتیں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! نیکیوں کو حتَّی الْاِمکان پوشیدہ رکھنے ہی میں عافیت ہے مگر بعض صورتوں میں اچھی نیتوں کے ساتھ ان کے اِظہار کی بھی اجازت ہے، مثلاً ایسا شخص جو لوگوں کا پیشوا ہو، لوگ اس سے عقیدت و محبت رکھتے ہوں اور نیک اعمال میں اس کی پیروی کرتے ہوں تو ایسے شخص کا لوگوں کی ترغیب کی نیت سے اپنے عمل کو ظاہر کرنا نہ صرف جائز بلکہ افضل ہے۔ چُنانچہ

حضرت عبدُ اللہ ابنِ عُمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُما سے روایت ہے کہ نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: پوشیدہ عبادت عَلانیہ عبادت سے افضل ہے اور جس کی لوگ

پیروی کرتے ہوں اس کی عَلانیہ عبادت پوشیدہ عبادت سے افضل ہے۔[1]

اپنی ذات سے تہمت دور کرنے اور لوگوں کو بدگمانی سے بچانے کے لیے بھی اپنے عمل کو ظاہر کرنے کی اجازت ہے۔ جیسا کہ تفسیر روح البیان میں ہے کہ اگر نیک عمل فرائض میں سے ہو تو فرائض کے حق میں سے یہ ہے کہ اس کا اِعلان اور تشہیر کی جائے۔ رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عظیم ہے: اللہ پاک کے فرائض کو چھپانا نہیں چاہیے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! انسان کو چاہیے کہ اس کے اندر جو بھی خوبی ہو یا اسے کوئی بھی نیک عمل بجالانے کی سعادت ملے تو اللہ پاک کا شکر ادا کرے کہ اس نے یہ خوبی اور نیک عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ پھر عمل کر لینے کے بعد خوف کی کیفیت طاری ہو کہ نہ جانے اس کا یہ عمل بارگاہِ الٰہی میں مقبول بھی ہے یا نہیں؟ جب عمل کی قبولیت کا علم ہی نہیں تو اس عمل کے بارے میں لوگوں کو بتانے اور دِکھانے کا کیا فائدہ؟ ہاں! اگر وہ نیک عمل بارگاہِ الٰہی میں مقبول ہے تو اس کی جزا دینے والا پروردگار اسے جانتا ہے لہٰذا اپنے مُنہ سے اپنی خوبیوں اور نیکیوں کا اظہار کر کے اپنی جانوں کو ستھرا نہ بتایا جائے کہ قرآنِ کریم میں اس کی مُمانعت بیان فرمائی گئی ہے۔ چُنانچہ

پارہ 27 سُوْرَۃُ النّجم کی آیت نمبر 32 میں اِرشاد ہوتا ہے:

1…شعبُ الایمان، باب فی السرور بالحسنة والاغتمام بالسیئة، ۳۷۶/۵، حدیث: ۷۰۱۲

2…النهایه، باب الغین مع المیم، ۳۴۸/۳

فَلَا تُزَكُّوْۤا اَنْفُسَكُمْؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى۠ ﴿۳۲﴾

ترجمۂ کنزالایمان: تو آپ اپنی جانوں کو ستھرا نہ بتاؤ وہ خوب جانتا ہے جو پرہیز گار ہیں۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

نیکیاں ظاہر کرنے کے نقصانات

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اس آیتِ کریمہ میں اللہ پاک نے اپنی نیکیوں کو فخریہ طور پر بیان کرنے سے منع فرمایا ہے، جو اپنی نیکیاں ظاہر کرتے ہیں وہ (1) تکبّر میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔ (2) جو اپنی نیکیاں ظاہر کرتے ہیں، **حُبِّ جاہ** کی آفت میں گرفتار ہو سکتے ہیں۔ (3) جو اپنی نیکیاں ظاہر کرتے ہیں وہ خود پسندی کی نحوست میں پڑ سکتے ہیں۔ (4) نیکیاں ظاہر کرنے سے نیکیاں چھپانے کے ثواب سے محرومی ہو سکتی ہے۔ نیز (5) جو اپنی نیکیاں ظاہر کرتے ہیں وہ رِیاکاری کی تباہ کاری میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔

رِیاکاری کی تباہ کاریاں

یاد رکھئے! (1) رِیاکاری گناہِ کبیرہ، حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ (2) ریاکاری اللہ پاک اور اس کے رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی ناراضی کا باعث ہے۔ (3) ریاکاری سے اعمال برباد ہو جاتے ہیں۔ (4) ریاکاروں کو بروزِ قِیامت حسرت ہوگی۔ (5) ریاکاری والا عمل اللہ پاک کی بارگاہ میں قبول نہیں ہوتا۔ (6) رِیاکار کو رُسوائی کا عذاب دِیا جائے گا۔ (7) رِیاکار پر جنّت حرام ہے۔ (8) رِیاکار جنّت کی خوشبو سے محروم رہے گا۔ (9) رِیاکار پر لعنت کی گئی ہے۔ (10) ریاکار کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ اللہ

پاک ہمیں رِیاکاری کی آفت سے محفوظ فرمائے۔

رِیا کاریوں سے سیاہ کاریوں سے بچا یا الٰہی بچا یا الٰہی

(آدابِ طعام، ص۲۲۸)

پیارے اسلامی بھائیو! یاد رہے! کہ نیکیاں ظاہر کرنے کے جو نقصانات بیان کیے گئے ہیں، اِنہیں پیشِ نظر رکھتے ہوئے ہمیں اپنی نیکیوں کو چھپانا ہے، البتہ اگر کسی اور کو اپنی نیکیاں ظاہر کرتا ہوا پائیں تو اُس سے **بدگمانی** ہرگز نہ کی جائے کہ یہ رِیاکاری یا حُبِ جاہ کے لیے اپنی عبادات اور نیک اعمال کا اِظہار کر رہا ہے۔ بلکہ اُس کے بارے میں اچھا گمان رکھا جائے کہ ہو سکتا ہے کہ اُس کے پیشِ نظر کسی نعمت کے اِظہار یا کسی نیک عمل کی ترغیب کا اِرادہ کارفرما ہو۔ وہ شخص تو اپنی نیکیوں کے اِظہار میں اچھی نیّت کی وجہ سے گناہ گار نہ ہو رہا ہو اور ہم مسلمان سے بدگمانی کرکے حرام کام کا اِرتکاب کر رہے ہوں۔ **اللہ** پاک ہمیں رِیاکاری، بدگمانی اور دیگر تمام باطنی بیماریوں سے شفا نصیب فرمائے۔

گناہوں کو بھی چھپایئے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! نیکیوں کو چھپانے کی ترغیب دی گئی ہے، جبکہ گناہوں کو چھپانے کا حکم دیا گیا ہے۔ نیکیوں کو تو اس لیے چھپایا جاتا ہے تاکہ وہ تکبر و رِیاکاری وغیرہ کے سبب ضائع نہ ہو جائیں جبکہ گناہوں کو اس لیے چھپایا جاتا ہے کہ وہ پہلے ہی سے اللہ پاک کی ناراضی کا سبب ہوتے ہیں اور انہیں ظاہر کرنا جرأت اور دِیدہ دلیری ہے لہٰذا ان کا اِظہار ہرگز نہ کیا جائے۔ فتاویٰ شامی میں ہے: اِظْھَارُ الْمَعْصِیَةِ

مَعْصِیَۃٌ یعنی گناہ کا اِظہار بھی گناہ ہے۔[1]

رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یہ اِرشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: **میرے ہر اُمَّتی کو معاف کر دیا جائے گا سِوائے ان لوگوں کے جو گناہوں کو ظاہر کرتے ہیں اور گناہ ظاہر کرنے کی یہ صورت ہے کہ کوئی مرد رات کو کوئی (گناہ کا) کام کرے، پھر جب صبح ہو تو اللہ پاک نے اس کا پردہ رکھ لیا ہو، پھر وہ کہے (کسی کو بتائے) کہ اے فُلاں! میں نے گزشتہ رات اِس اِس طرح کیا ہے حالانکہ اس نے اس حال میں رات گزاری تھی کہ اس کے ربِّ کریم نے اس کا پردہ رکھا ہوا تھا اور صبح کو وہ اللہ پاک کے رکھے ہوئے پردے کو کھول دے۔**[2]

12 مدنی کاموں سے ایک مدنی کام "علاقائی دورہ"

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہر نیک کام میں اخلاص کا جذبہ پانے اور اپنی عبادات کو چھپانے کا مدنی ذہن بنانے کے لیے آج ہی عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے اور ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے۔ 12 مدنی کاموں میں سے ہفتہ وار ایک مدنی کام **علاقائی دورہ** بھی ہے، اس مدنی کام کے بے شمار فوائد ہیں، مثلاً **"علاقائی دورے"** کی برکت سے نمازیوں کی **تعداد میں اضافہ** ہوتا ہے، مسجد آباد رہتی ہے، **"علاقائی دورے"** کی برکت سے علاقے میں خوب مدنی کام پھیلتا ہے۔ لہٰذا آپ بھی اس مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر مدنی کاموں میں

---

1 ... ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، مطلب اذا اَسلم المرتد، ۲/ ۶۵۰

2 ... بخاری، کتاب الادب، باب ستر المؤمن علی نفسہ، ۴/ ۱۱۸، حدیث: ۶۰۶۹

خوب بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیکیاں چھپانے کا جذبہ پیدا کرنے کے چند طریقے

(1) نیکیاں چھپانے کا جذبہ پیدا کرنے کے لیے سچے دل سے بارگاہِ الٰہی میں گڑ گڑا کر دعا کیجئے، کیونکہ دعا کی برکت سے بگڑے ہوئے کام بن جاتے ہیں۔ (2) نیکیاں چھپانے کا جذبہ پیدا کرنے کے لیے نیکیاں چھپانے کے فضائل کا مطالعہ کیجئے۔ (3) نیکیاں چھپانے کا جذبہ پیدا کرنے کے لیے نیکیاں ظاہر کرنے کے نقصانات کا مطالعہ کیجئے۔ (4) نیکیاں چھپانے کا جذبہ پیدا کرنے کے لیے بزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کی سیرت کے ایمان افروز واقعات کو بار بار پڑھئے۔(5) نیکیاں چھپانے کا جذبہ پیدا کرنے کے لیے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع اور مدنی مذاکرے میں پابندی سے شرکت کیجئے۔ (6) نیکیاں چھپانے کا جذبہ پیدا کرنے کے لیے عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ 3 دن کے **مدنی قافلے** میں سفر کیجئے۔ (7) نیکیاں چھپانے کا جذبہ پیدا کرنے کے لیے **مدنی انعامات کا رسالہ** پُر کر کے ہر اسلامی مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔(8) نیکیاں چھپانے کا جذبہ پیدا کرنے کے لیے عاشقانِ رسول کی صحبت اختیار کیجئے۔(9) نیکیاں چھپانے کا جذبہ پیدا کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کا رسالہ **نیکیاں چھپاؤ** کا مطالعہ کیجئے۔

"**نیکیاں چھپاؤ**" مکتبۃ المدینہ کا ایک بہت ہی پیارا رسالہ ہے جس میں نیکیاں چھپانے کے بارے میں آیاتِ کریمہ، احادیثِ مبارکہ، اللہ کریم کے نیک بندوں کے واقعات،

اصلاح کا بہترین طریقہ، نیکیوں کے اظہار کی جائز صورتیں، مخلص ہونے کی علامت کیا ہے؟اور بہت ساری معلومات لکھی ہیں۔

خوب مخلص بنوں، میں ریا سے بچوں ہو نگاہِ کرم ، تاجدارِ حرم

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۲۴۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیانات(Islamic Speeches)اپلی کیشن کا تعارف

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کی صحبت کا ایک بہترین ذریعہ عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جانا بھی ہے۔ اللہ کریم نے امّتِ محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ہر دور میں ایسی باکمال ہستیاں عطا فرمائیں جنہوں نے نہ صرف خُود نیکی کا حکم اور برائی سے منع کرنے کا مقدّس فریضہ احسن انداز میں ادا کیا بلکہ مسلمانوں کو اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنے کا ذہن دیا۔ اُنہی میں سے ایک ہستی شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بھی ہیں۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے اخلاص کی بدولت بڑی تیزی سے لوگ اس مدنی تحریک کا حصہ بنتے جا رہے ہیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! کروڑوں لوگ امیرِ اہلِ سنت کے فیضان سے فیضیاب ہو رہے ہیں۔ امیرِ اہلِ سنت کے نیکی کی دعوت کے اسی مقدس جذبے کے تحت دعوت اسلامی کی مجلس "آئی ٹی" نے موبائل استعمال کرنے والوں کے لئے مختلف موبائل اپلی کیشن بنائی ہیں جن میں مختلف طریقوں سے امّتِ مسلمہ کی رہنمائی کی گئی ہے، ان اپلی کیشنز میں

سے بیانات کی ایک ایپلی کیشن " Islamic Speeches " بھی ہے۔اس ایپلی کیشن میں مختلف موضوعات پر بیانات موجود ہیں۔ اس ایپلی کیشن سے اسلامی بھائیوں کے ساتھ ساتھ اسلامی بہنیں بھی فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔ خاص طور پر یہ ایپلی کیشن امام و خطیب حضرات کے لیے انمول تحفہ ہے، کیونکہ اس میں مختلف موضوعات پر تیار شدہ بیانات تحریری صورت میں موجود ہیں۔ آج اس ایپلی کیشن کو ڈاؤن لوڈ کر کے اپنے موبائل کی زینت بنایئے۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں　　　اے دعوتِ اسلامی تری دھوم مچی ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان کا خلاصہ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آج کے بیان میں ہم نے نیکیوں کے چھپانے کے بارے میں فضائل و برکات، آیتِ قرآنی، احادیثِ مبارکہ اور بُزرگانِ دین کے واقعات کے ساتھ ساتھ تنہائی میں عبادت کرنے کے فضائل، تلاوتِ قرآن کے آداب، ریاکاری کی تباہ کاریاں اور اپنے اعمال کو چھپانے کا جذبہ پیدا کرنے کے طریقے سننے کی سعادت حاصل کی۔ اللہ کریم ہمیں گناہوں سے بچنے اور نیکیاں چھپانے کا جذبہ عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سنت کی فضیلت اور چند سنتیں اور آداب بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ تاجدارِ حرم،

نبیِ محترم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جنت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحَبَّت کی اس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہو گا۔ [1]

سُنّتیں عام کریں دین کا ہم کام کریں　　نیک ہوجائیں مسلمان مدینے والے

(غیبت کی تباہ کاریاں، ص۴۹۱)

سونے جاگنے کی سنتیں اور آداب

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! اَمیرِ اَہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "**101 مدنی پھول**" سے سونے جاگنے کی سنتیں اور آداب سنتے ہیں:

☆سونے سے پہلے بستر کو اچھی طرح جھاڑ لیجئے تاکہ کوئی مُوذی کیڑا وغیرہ ہو تو نکل جائے، ☆سونے سے پہلے یہ دعا پڑھ لیجئے: **اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰ** ترجمہ: اے اللہ پاک! میں تیرے نام کے ساتھ ہی مرتا ہوں اور جیتا ہوں (یعنی سوتا اور جاگتا ہوں۔) [2] ☆عصر کے بعد نہ سوئیں عقل زائل ہونے کا خوف ہے۔ فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جو شخص عصر کے بعد سوئے اور اس کی عقل جاتی رہے تو وہ اپنے ہی کو ملامت کرے۔ [3]

☆دوپہر کو قیلولہ (یعنی کچھ دیر لیٹنا) مستحب ہے۔ [4] حضرتِ علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: غالِباً یہ ان لوگوں کے لیے ہو گا جو شب بیداری کرتے

1…مشکاۃ، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، ۱/۵۵، حدیث: ۱۷۵

2…بخاری، کتاب الدعوات، باب مایقول اذا اصبح، ۴/۱۹۶، حدیث: ۶۳۲۵

3…مسند ابی یعلیٰ، مسند عائشہ، ۴/۲۷۸، حدیث: ۴۸۹۷

4…فتاویٰ ہندیۃ، کتاب الکراھیۃ، الباب الثلاثون فی المتفرقات، ۵/۳۷۶

ہیں، رات میں نمازیں پڑھتے ذکرِ الٰہی کرتے ہیں یا کُتب بینی یا مطالعے میں مشغول رہتے ہیں کہ شب بیداری میں جو تکان ہوئی قیلولے سے دَفع ہو جائے گی۔[1] ☆ دن کے ابتدائی حصے میں سونا یا مغرب و عشاء کے درمیان میں سونا مکروہ ہے۔[2] ☆ سونے میں مستحب یہ ہے کہ باطہارت سوئے اور ☆ کچھ دیر سیدھی کروٹ پر سیدھے ہاتھ کو رخسار (یعنی گال) کے نیچے رکھ کر قبلہ رُو سوئے پھر اس کے بعد بائیں کروٹ پر[3] ☆ سوتے وقت قبر میں سونے کو یاد کرے کہ وہاں تنہا سونا ہو گا سوائے اپنے اعمال کے کوئی ساتھ نہ ہو گا، ☆ سوتے وقت یادِ خدا میں مشغول ہو تہلیل و تسبیح و تحمید پڑھے (یعنی لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہ، سُبْحٰنَ اللہ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کا ورد کرتا رہے) یہاں تک کہ سو جائے کہ جس حالت پر انسان سوتا ہے اُسی پر اٹھتا ہے اور جس حالت پر مرتا ہے قیامت کے دن اُسی پر اٹھے گا۔[4] ☆ جاگنے کے بعد یہ دعا پڑھے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ[5] ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ پاک کے لئے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے، ☆ جب لڑکے اور لڑکی کی عمر دس سال کی ہو جائے تو ان کو الگ الگ سُلانا چاہیے بلکہ اس عُمر کا لڑکا اتنے بڑے (یعنی اپنی عمر کے) لڑکوں یا (اپنے سے بڑے) مَردوں کے ساتھ بھی نہ سوئے۔[6]

1... بہارِ شریعت، ۳/ ۴۳۵، حصّہ ۱۶

2... فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الکراھیۃ، الباب الثلاثون فی المتفرقات، ۵/ ۳۷۶

3... فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الکراھیۃ، الباب الثلاثون فی المتفرقات، ۵/ ۳۷۶

4... فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الکراھیۃ، الباب الثلاثون فی المتفرقات، ۵/ ۳۷۶

5... بخاری، کتاب الدعوات، باب مایقول اذا اصبح، ۴/ ۱۹۶، حدیث: ۶۳۲۵

6... دُرِّمُختار مع رَدُّالمُحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، باب الاستبراء وغیرہ، ۹/ ۶۲۹

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی دو کُتُب، **بہارِ شریعت** حصّہ 16(312 صفحات) اور 120 صَفْحات کی کتاب "**سُنّتیں اور آداب**" اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے دو رسالے "**101 مَدَنی پھول**" اور "**163 مَدَنی پھول**" ھدِیّۃً طلب کیجئے اور پڑھئے۔ سُنّتوں کی تَرْبِیَت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سفر کرنا بھی ہے۔

مجھ کو جذبہ دے سفر کرتا رہوں پروردگار
سُنّتوں کی تربیت کے قافلے میں بار بار

(وسائلِ بخشش مرمّم، ص ٦٣٥)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　**صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد**

آئندہ ہفتہ وار اجتماع کی جھلکیاں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اِنْ شَآءَ اللہ! آئندہ ہفتے کے بَیان کا موضوع "**ایمان کی سلامتی**" ہو گا۔ جس میں ہم سنیں گے کہ قرآن وحدیث میں ایمان پر ثابت قدم رہنے کی کس قدر تاکید بیان کی گئی ہے، ایک مسلمان کو ایمان کی سلامتی کے لئے کس قدر فکر مند رہنے کی ضرورت ہے، ہمارے بزرگانِ دین ایمان کی حفاظت کیلئے کیسے کُڑھتے تھے، نجاتِ اُخروی کے لئے کیا تدابیر اختیار کی جائیں؟ اس کے علاوہ بعض ایسے امور بھی بیان کیے جائیں گے جو ایمان کے لئے نقصان دہ ہیں۔ لہٰذا! **آئندہ جمعرات** بھی اجتماع میں حاضری کی نیّت کیجئے، نہ صرف خود آنے کی بلکہ **اِنفرادی کوشش** کرکے دُوسروں کو بھی ساتھ لانے کی نیّت کیجئے اور ہاتھ اُٹھا کر زور سے کہیے: اِنْ شَآءَ اللہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں پڑھے جانے والے (6) دُرودِ پاک اور (2) دُعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ ﹰالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا: جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے، تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے

1۔۔۔افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ [1]

﴾3﴿ رَحمت کے سَتّر دروازے: صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ [2]

﴾4﴿ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت اَحْمَد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ [3]

﴾5﴿ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو تعَجُّب ہوا کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شَخْص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ [4]

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ٦٥

2...القول البدیع، الباب الثانی، ص ٢٧٧

3...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ١٤٩

4...القول البدیع، الباب الاول، ص ١٢٥

﴿6﴾ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

حضورِ انور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (1)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں:

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے، سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (2)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو (3) مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (3)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

1...الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، الترغیب فی اکثار الصلوة...الخ، ۲/۳۲۸، حدیث: ۲۵۹۹

2...مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة...الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

3...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵